(۲) ثانوی مآخذ۔ بنیادی مآخذ کے تحت (الف) غیر مطبوعہ سرکاری و شخصی دستاویزات (ب) مخطوطات (ج) رپورٹیں (د) کتابیں (ہ) رسائل و جرائد میں شائع شدہ مقالات (اگر مقالات 'کتابیں' کے تحت شامل نہ ہوں)۔ اس کے علاوہ اب کتابیات میں اندراج کی ترتیب کو بھی بدل دیا گیا ہے، نئی ترتیب کے مطابق اب مصنف کے نام کے فوراً بعد سنہ اشاعت، پھر کتاب کا نام اور آخر میں شہر کا نام مصنف کے نام کے فوراً بعد سنہ اشاعت کا نام اندراج اس لیے ہو رہا ہے کہ متن میں حوالہ ایسی صورت میں جانے لگا ہے۔ اور اس کی توجیہ میں مصنف کا ذہنی ارتقا پیش نظر ہوتا ہے۔"
(ص ۲۰۵ تا ۲۰۷)

۴۔ تحقیق شمارہ دوم پر پروفیسر رشید حسن خاں کا تبصرہ :

تحقیق شمارہ دوم پر دہلی یونیورسٹی کے پروفیسر رشید حسن خاں کا ایک تفصیلی تبصرہ غالب انسٹی ٹیوٹ نئی دہلی کے مجلۂ تحقیق "غالب نامہ" (جلد ۱۰ شمارہ ۱، بابت جنوری ۱۹۸۹ء) میں شایع ہوا ہے، جس میں دو امور کی خاص طور پر نشان دہی کی گئی ہے:

"ایک خاص بات یہ ہے کہ اِس شمارے کے بارہ مقالہ نگاروں میں سے دس افراد سندھ یونیورسٹی ہی سے تعلق رکھتے ہیں۔ دوسری خاص بات یہ ہے کہ

---

۱ تا ۵۔ چند درمیانی الفاظ حذف کیے جاتے ہیں۔